سوال

(904)وتروں میں ''دعاے قنوت'' رہ جائے تو سجدۂ سہو کریں گے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وتروں میں ''دعاے قنوت'' رہ جانے سے سجدۂ سہو ہوتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وتروں میں دعائے قنوت میں ذہول (بھولنے) کی صورت میں سجدۂ سہو نہیں۔ قیام اللیل، امام محمد بن نصر مروزی

علامہ البانی تو ویسے ہی بعض دفعہ ترک کے قائل ہیں۔ یعنی التزام ضروری نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ:756

محدث فتویٰ